DAWN Imperial
M T W T F S S

Mock-2023

Date:

اسلامیات

سوال نمبر ۲ -

جواب :

اہم نکات

1) - تعارف
2) - روزہ کا مفہوم / فلسفہ
3) - روزہ کی اہمیت و فرضیت
4) - روزہ کے روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات
5) روزہ کے آداب
6) - خلاصہ بحث

سب سے بڑا سائز اعلیٰ ترین کوالٹی ڈان پیپرز خود بھی خریدیں اور دوستوں کو بھی بتائیں

Scanned with CamScanner

1)- **تعارف:**

روزہ کو اسلامی عبادات میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ روزہ کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس کو ارکان اسلام میں بنیادی رُکن کے طور پر تیسرے درجے پر رکھا گیا۔ روزہ سے مراد طلوع آفتاب سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور ہر قسم کی نفسانی خواہشات سے اجتناب ہے۔ حضورؐ نے روزہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ "ہر چیز کی زکوٰۃ ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے"۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

فمن شهد منكم الشهر فليصمه (قرآن)

ترجمہ: "پس تم میں سے جو کوئی اس مہینے کو پائے اسے چاہئے کہ روزہ رکھے۔"

2)- **روزہ کا مفہوم / فلسفہ:**

روزہ ارکان اسلام میں تیسرا اہم رکن ہونے کے ساتھ ساتھ ایک عظیم عبادت کا درجہ بھی رکھتا ہے۔ روزہ کے لیے عربی زبان میں "صوم" کا لفظ استعمال ہوتا ہے جس کے لفظی معنی "رک جانا" "ترک کر دینا" کے ہیں۔ اصطلاح شرع میں صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور جماع سے رکے رہنے کا نام روزہ ہے۔ روزہ سے مقصود تقویٰ کا حصول ہے تاکہ انسان کے اندر ایسی استعداد پیدا ہو سکے جس کے ذریعے وہ گناہ کے خلاف مزاحم ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔

الصوم لی وانا اجزی به (حدیث قدسی)

ترجمہ: "روزہ میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا۔"

3)- **روزہ کی اہمیت و فرضیت:**

1) قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: "اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے

Scanned with CamScanner

جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔" (قرآن مجید)

ii) احادیث طیبہ میں روزہ کی اہمیت:
حدیث قدسی ہے۔
ترجمہ: "روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔"

4) روزہ کے روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات:

روزہ کے درج ذیل روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات ملاحظہ کیجیے۔

1) تزکیہ نفس:
روزہ کے ایک اہم فوائد میں سے ایک اہم فائدہ اپنے نفس کا تزکیہ ہے یعنی نفس کی پاکیزگی ہے۔ جو آدمی صبح سے شام تک بھوکا پیاسا رہتا ہے۔ نہ وہ بری آنکھ سے کسی کو دیکھتا ہے۔ اور نہ ہی برائی کے بارے میں سوچتا ہے وہ دراصل اپنے نفس کو پاک کر رہا ہوتا ہے۔ اس حوالے سے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
قد افلح من تزکی (قرآن مجید)
ترجمہ: "تحقیق وہ فلاح پا گیا جس نے اپنا تزکیہ کیا۔"

2) - اطاعت حکم خداوندی:
روزہ کے فوائد میں سے ایک فائدہ حکم خداوندی کی اطاعت ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا حکم نہ ہوتا تو لوگ سارا دن بھوکا رہنا، روزہ رکھنا ہی اس لیے جاتا ہے تاکہ خالق حقیقی کے احکام کو بجا لایا جائے، اسی کو حقیقی مالک و رازق مانا جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ اطیعو اللہ و اطیعو الرسول۔ (قرآن مجید)
ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔"

3) رضائے الٰہی کا حصول:

سب سے بڑا سائز اعلیٰ ترین کوالٹی ڈان پیپرز خود بھی خریدیں اور دوستوں کو بھی بتائیں

Scanned with CamScanner

DAWN Imported
M T W T F S S
Date:

ہر مسلمان اس لیے روزہ رکھتا ہے کہ اس کا مالک و خالق اُس
سے راضی ہو جائے اور خدا تعالیٰ کی رضا بھی اسی میں ہے کہ
بندے اس کے احکامات کی پیروی کریں اور جو اس کی رضا
ہو اس پر راضی ہوں تا کہ اللہ اُن کو جزا دے۔

4)۔ **تحمل و برداشت:**

روزہ سے انسان میں تحمل و برداشت کی
صفت پیدا ہوتی ہے تحمل و برداشت کے لیے دوسرا لفظ
"صبر" ہے اور صبر کے بارے میں اللہ کا ارشاد ہے۔
ترجمہ: "بے شک صبر کرنے والوں کو پورا دیا جائے
گا ان کا اجر بغیر کسی حساب کے"۔ (قرآن مجید)۔

5)۔ **تقویٰ:**

روزہ سے تقویٰ اور پرہیزگاری بھی پیدا ہوتی ہے
قرآن مجید میں بھی روزہ کا بنیادی مقصد تقویٰ اور
پرہیزگاری کو ہی بتایا گیا ہے۔
ترجمہ: "اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے۔
جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم
پرہیزگار بن جاؤ"۔

5)۔ **روزہ کے آداب:**

روزہ کے چند آداب درج ذیل ہیں۔

1)۔ **روزہ ریاکاری سے پاک ہو:**

روزہ سے تزکیہ نفس،
امداد باہمی اور عدل اجتماعی کے مقاصد اُس وقت
حاصل ہوں گے جب روزہ دکھاوے یا ریاکاری کے لیے نہ
ہو بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہو کیونکہ جب رضائے
الٰہی مقصود ہوتی ہے تو بندہ دکھاوا اور خلاف
مقاصد کے لیے کام نہیں کرتا۔ دکھاوے کا کوئی بھی عمل
نہ صرف بربادی کا سبب ہے بلکہ ایک حدیث میں
یہ شرک پر مبنی ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہوا
"من صام یرائی فقد اشرک" (حدیث)
ترجمہ: "جس نے دکھانے کے لیے روزہ رکھا اُس نے شرک کیا"

سب سے بڑا سائز اعلیٰ ترین کوالٹی ڈان پیپرز خود بھی خریدیں اور دوستوں کو بھی بتائیں

Scanned with CamScanner

۲) روزہ اس کی روح کے مطابق رکھا جائے:

روزہ کا مطلب ہے ہر گناہ سے بھی رکنا۔ لیکن انسان اگر گناہوں سے باز نہیں آتا تو روزہ کا حقیقتاً اُسے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ روزہ کا حقیقی مقصد اُسی وقت حاصل ہو سکتا ہے جب انسان گناہوں کو چھوڑے۔ اگر ایک طرف روزہ بھی رکھا ہو اور دوسری طرف جھوٹ بھی بول رہا ہے، بدعہدی کا مرتکب ہو رہا ہے اور ناپ تول میں کمی کر رہا ہے تو وہ شخص روزہ کے فوائد و ثمرات نہیں سمیٹ سکتا۔ گناہ نہ چھوڑنے کی وجہ سے اُس کی روح پاکیزہ نہیں ہو سکتی اور اُس کے نفس کا تزکیہ نہیں ہو سکتا۔

۵) خلاصۂ بحث:

روزہ کا مقصود تقویٰ کا حصول ہے جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "لعلکم تتقون" "تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ" سے واضح ہے۔ تقویٰ بنیادی طور پر انسان کے اندر جواب دہی کا احساس پیدا کرتا ہے کیونکہ محشر کے دن بندے کو اپنے مالک کی بارگاہ میں اپنے تمام اعمال کے ساتھ پیش ہونا ہے۔ اور وہاں کسی سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ سفارش بھی اُنہی کی ہو سکے گی جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ اپنے انبیا اور دیگر مومنین کو ارشاد فرمائے گا۔ اگر کوئی درج بالا آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے روزہ سے حقیقی فوائد و ثمرات حاصل کر لیتا ہے تو یقیناً وہ اقبال کے تصورِ مومن پر پورا اترتا ہے:

؎ اس کی امیدیں قلیل، اس کے مقاصد جلیل
اُس کی ادا دل فریب، اُس کی نگہ دل نواز
نرم دمِ گفتگو، گرم دمِ جستجو
رزم ہو یا بزم ہو، پاک دل و پاک باز

DAWN
M T W T F S S
Date:

سوال نمبر ۶) -

جواب :

اہم نکات

۱) - تعارف
۲) - وجود باری تعالیٰ کے اثبات میں دلائل
۳) - سامی اور غیر سامی مذہب میں عقیدہ توحید
۴) - اسلام کا تصورِ توحید
۵) - عقیدہ توحید کے افرادی زندگی پر اثرات
۶) - عقیدہ توحید کے معاشرے اور اجتماعی زندگی پر اثرات
۷) - خلاصہ بحث

سب سے بڑا سائز اعلیٰ ترین کوالٹی
ڈان پیپرز

Scanned with CamScanner

DAWN

M T W T F S S

Date:

۱۔ **تعارف:**

انسانیت پر اسلام کا سب سے بڑا احسان عقیدہ توحید ہے۔ جس طرح پورے اسلام کی جان اس کے عقائد ہیں، اسی طرح ان کے عقائد کی جان عقیدہ توحید ہے۔ عقیدہ توحید سے مراد "اللہ ایک ہے۔ وہی ساری کائنات کا خالق ہے، مالک ہے، رازق ہے، ازلی و ابدی، واجب و قدیم ہے۔ وہی مستحق عبادت ہے، وہ اپنی ذات، صفات، اور صفات کے تقاضوں میں بے مثل اور بے مثال ہے"۔